ابن شریعت سید عطاء المحسن شاہ بخاری

اقرباء میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر.....!

حکومت کی طرف سے دینی مدارس کا نصاب تبدیل کرنے کا مطالبہ جہالت اور مداخلت ہے

حکومت دینی معاملات میں بے جا مداخلت سے باز رہے۔ حکومتی ارکان نے جب دینی نصاب پڑھا ہی نہیں تو اس کی اصلاح کا دعویٰ حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔ جو آدمی دینی علوم کی "الف ب" بھی نہیں جانتا وہ ہمارے نصاب کو غلط کہتا ہے۔ یہ مسخرہ پنے کی بات ہے۔ مولوی غربت اور فقر کے باوجود دین کا چراغ روشن کئے ہوئے ہیں۔ حکومت اسکولز، کالجز پر کروڑوں روپیہ خرچ کرتی ہے بتائے وہاں سے کیا جنم لے رہا ہے؟ کھلاڑی، گویئے؟ نچنیے، جاگیرداروں کے "راکھویں" اور سیاست دانوں کے بغل بچے اور اس کے سوا بچاس برس کی پونجی کیا ہے۔ ہمارے ملک میں ہمیشہ حکومتیں ہی مذہبی طبقاتی کشمکش پیدا کرتی ہیں۔ اسی میں سیاسی ہتھکنڈروں کا مفاد ہے۔ حکومت مختلف طبقات کے لوگوں کو نوازنا چھوڑ دے تو طبقاتی کشمکش کی آگ بجھ جانے کی اس حوالے سے حکومتی بیانات قابل صد ملامت و مذمت ہیں۔ ایک طبقے کو تنقید و ملامت کا ہدف بنایا ہوا ہے اور دو طبقوں کی سرپرستی ہو رہی ہے........ ع

اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

نوٹ: انشاء اللہ تعالیٰ ۳، اکتوبر بروز اتوار بعد از نماز عشاء جامعہ اشرفیہ کے فضلاء کی دستار بندی ہوگی،

نوٹ: شرکت کے لئے باہر سے آنے والے حضرات کا قیام جامعہ میں ہوگا، موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں

سہ روزہ اجتماع کے دوران روزانہ بعد نماز عصر حضرت حکیم الامت تھانویؒ کے سلسلہ کے خلفاء کرام کی اصلاحی مجالس کا خصوصی اہتمام ہوگا۔

منجانب: مجلس صیانتہ المسلمین پاکستان رجسٹرڈ جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور۔

فون: ۷۵۸۱۵۰۴

۸۵۰۵۸۲ -- ۵۸۶۷۲۷۸